چهل حدیث
بروایت یک حدیث

مفسرِ اعظم پاکستان، شیخ الحدیث والقرآن، پیرِ طریقت، رہبرِ شریعت

مُفتی مُحمّد فیض اَحمد اُویسی رضوی نوراللہ مرقدہٗ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

چہل حدیث
بروایت
یک حدیث

از

فیضِ ملت، آفتابِ اہلسنت، امام المناظرین، رئیس المصنفین

حضرت علامہ الحافظ مفتی محمد فیض احمد اُویسی رضوی نوراللہ مرقدہٗ

نوٹ: اگر اس کتاب میں کمپوزنگ کی کوئی بھی غلطی پائیں تو برائے کرم ہمیں مندرجہ ذیل ای میل ایڈریس پر مطلع کریں تا کہ اُس غلطی کو صحیح کرلیا جائے۔ (شکریہ)

admin@faizahmedowaisi.com

تقریظ

جناب مولانا محمد محسن مکی صاحب مدظلہ العالی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ وَ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

السلام علیکم ورحمۃ اللّٰہ وبرکاتہ آج سے تین چار سال قبل امریکہ کے مشہور شہر شکاگو میں جماعت رضائے مصطفٰی کا قیام عمل میں آیا تھا مقصد یہ تھا کہ اعلی حضرت فاضلِ بریلی رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر علماءِ اہلِ سنت و جماعت کی نایاب یا کم یاب کتب کو شائع کرایا جائے اور خاص کر فیضِ ملت قدس سرہٗ کی مشہورِ زمانہ تصنیف شرح حدائق بخشش مع تخریج از سرِ نو شائع کریں، الحمدللہ اب تک 20 کتابیں جماعت رضائے مصطفٰی کے تعاون سے ھند سے اور حال ہی میں فیضِ ملت کی شرح حدائقِ بخشش جلد اول مع تخریج پاکستان سے منظرِ عام پر آچکی ہے زیرِ نظر کتاب بھی اس ادارہ کے تعاون سے شائع ہورہی ہے۔ اللہ تعالٰی بزمِ فیضانِ اُویسیہ پاکستان ٹرسٹ کی پوری ٹیم کو دارین کی سعادت نصیب فرمائے اور فیضِ ملت قدس سرہٗ کے فیض کو عام سے عام کرنے کی ہمیں توفیق عطا فرمائے اور آپ کی جملہ کتب مقبول عام وخاص فرمائے۔

آمین یارب العالمین

احقر العباد

محسن مکی قادری

امام وخطیب مسجدِ عائشہ (شکاگو امریکہ)

﴿ادارہ تحقیقاتِ اُویسیہ کا تعارف﴾

اَلْحَمْدُلِوَلِیِّہٖ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی نَبِیِّہٖ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

الحمدللہ! بزمِ فیضانِ اُویسیہ پاکستان (ٹرسٹ) ملک و بیرونِ ملک، اشاعتی و غیر اشاعتی طرز پر مسلکِ حق اَہلِ سنت و جماعت کی خدمات میں سالوں سے مصروفِ عمل ہے۔ جس میں خاص طور پر حضور فیضِ ملت، شیخ القرآن والتفسیر حضرت علامہ الحاج الحافظ مفتی محمد فیض احمد اُویسی رضوی علیہ رحمۃ اللہ القویّ کی تصانیف سے عوامِ اہل سنت کو فائدہ پہنچانا ایک نمایاں کوشش ہے۔ تاہم ضرورت اس امر کی تھی کہ حضور فیضِ ملت علیہ الرحمہ کی کتب و رسائل کو معیاری طرز پر تحقیقی مراحل سے گزار کر منظرِ عام پر لایا جائے لہٰذا اس مقصد کے حصول کے لئے بزمِ فیضانِ اُویسیہ پاکستان (ٹرسٹ) کے کراچی کے ذمہ داران نے علمائے کرام کی خدمات حاصل کیں اور ایک ادارہ بنام ''ادارہ تحقیقاتِ اُویسیہ'' قائم کیا۔ اس ادارہ کے قیام کی ضرورت کیوں پیش آئی؟ اس کا جواب یہ ہے کہ ماضی میں حضور فیض ملت علیہ الرحمہ کی کتب مختلف پبلشرز چھاپتے رہے تاہم اس میں کتابت کی اغلاط، سُرخی (Heading) اور متن (Text) میں عدمِ فرق، عربی و غیر عربی رسم الخط (Fonts) کا بسا اوقات امتیاز نہ ہونا، وغیرہ اُمور اصلاح طلب تھے لہٰذا بشمول حضور فیض ملت علیہ الرحمہ کے مریدین و متعلقین کے، علماء کرام و دیگر اَہلِ علم حضرات شدت سے منتظر تھے کہ حضور فیض ملت علیہ الرحمہ کے علمی خزانہ پر کوئی تحقیقی کام شروع کیا جائے اور اُن کو تحقیق و تخریج مع تسہیل کے بعد اعلیٰ طباعت کے مراحل سے گزار کر عوام الناس تک پہنچایا جائے لہٰذا مذکورہ اُمور کی اصلاح کے ساتھ ساتھ حضور فیض ملت علیہ الرحمہ کی کتب و رسائل (جن کی تعداد کم وبیش 5000 ہے) کی از سرِ نو تحقیق و تخریج مع تسہیل کر کے عوامِ اہل سنت تک پہنچانے کے لئے ادارہ تحقیقاتِ اُویسیہ کا قیام عمل میں لایا گیا۔

ایک اچھے اور مستحکم ادارے کو بنانے اور پھر باقاعدگی سے چلانے کے لئے کثیر رقم کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس ضمن میں بزمِ فیضانِ اُویسیہ پاکستان (ٹرسٹ) کے مڈل ایسٹ کے ساتھیوں سے جب تعاون کے لئے اپیل کی گئی تو انہوں نے 'لبیک' کہتے ہوئے اپنے حقیقی و اعلیٰ خلوص کا ثبوت دیا اور ہر ماہ باقاعدگی سے فنڈ بھجوا کر اس خواب کی تکمیل کو یقینی بنا دیا۔

''اللہ کریم اپنے حبیبِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ و طفیل ہمارے ان بھائیوں کے رزق میں کشادگی فرمائے اور انہیں

اپنے اس عمل پر ثابت قدمی نصیب فرمائے۔''(آمین)

اس ادارے کو جگر گوشۂ حضور فیضِ ملت علیہ الرحمہ حضرت علامہ مفتی ابو الایاز محمد فیاض احمد اُویسی دامت برکاتہم القدسیہ کی سرپرستی حاصل ہے اور آپ ہی کی مشاورت و معاونت کے ساتھ ادارے کے معاملات کو حتمی قرار دیا جاتا ہے نیز یہ کہ ادارے سے منسلک علمائے کرام اپنے علمی تجربہ کو بروئے کار لاتے ہوئے اپنی تمام تر کوششیں کتب کی تخریج و تصحیح میں لگائے ہوئے ہیں۔ایک کتاب کمپوزنگ،عربی متن کی تصحیح مع اعراب،اُردو مشکل الفاظ کی تسہیل،حواشی اور مکمل حوالہ جات کے بعد اپنے تمام تر مراحل طے کرتے ہوئے چھپنے کے لئے تیار ہوتی ہے۔

اللہ تعالیٰ اس ادارہ کو تا صبح قیامت سرسبز و شاداب رکھے اور ترقی و کامیابی سے ہمکنار فرمائے۔

آمین بجاہِ طٰہٰ و یٰسین صلی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلم

(ادارہ تحقیقاتِ اُویسیہ)

﴿فیضِ ملّت کی علمِ حدیث و اُصولِ حدیث پر علمی و تحقیقی کتب کا اجمالی تذکرہ﴾

١)۔۔۔الفیض الجاری شرح جامع صحیح البخاری (١٠ جلدیں)

٢)۔۔۔انوار المغنی شرح سنن دارقطنی (١٠جلدیں)

٣)۔۔۔الاحادیث السنیه فی الفتاوی الرضویه (١٠ جلدیں)

٤)۔۔۔شرح سنن دارمی (٨ جلدیں)

٥)۔۔۔شرح جامع ترمذی شریف (٥جلدیں)

٦)۔۔۔شرح صحیح مسلم شریف (١٠ جلدیں)

٧)۔۔۔اللمعات شرح مشکوٰۃ (٥ جلدیں)

٨)۔۔۔الاحادیث الموضوعة (٥ جلدیں)

٩)۔۔۔اصطلاحات علم الحدیث

١٠)۔۔۔تعلیقات علی المشکوۃ شریف

۱۱)۔۔۔الحدیث الضعیف

۱۲)۔۔۔شرح شعب الایمان

۱۳)۔۔۔شرح اربعین نووی

۱۴)۔۔۔اصطلاحات الروایات

نوٹ ان کُتب میں فقط مبسوط کتابوں کے نام شامل کئے ہیں وگرنہ رسائل وصحائف مشتمل برعلمِ حدیث تو بے شمار ہیں جنہیں یہاں خوفِ طوالت کے سبب ذکر نہیں کیا گیا۔مزید تفصیل کے لئے فہرستِ کتب بنام ''علم کے موتی'' ملاحظہ فرمائیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

تمہید

فقیر کی ابتدائی دور کی (تصنیف) **چہل حدیث** شائع بھی ہوگئی۔یہ **چہل حدیث** آخری دور کی ہے لیکن فرق یہ ہے پہلی **چہل حدیث** میں مختلف احادیث جمع کی گئیں۔اس **چہل حدیث** کا عجوبہ یہ ہے ایک حدیث میں چالیس مضامین جمع ہیں اس لئے اس کا نام رکھا'' **چہل حدیث بروایت یک حدیث** ''۔

وماتوفیقی الا باللہ العلی العظیم وصلی اللہ علیٰ حبیبہٖ الکریم الامین

و علیٰ آلہٖ الطیبین واصحابہ الطاہرین اجمعین

مدینے کا بھکاری

الفقیر القادری محمد فیض احمد اُویسی رضوی غفرلہٗ

۱۲، ذوالحجہ، ۱۴۳۰ھ

بہاولپور، پاکستان

سند

چهل حدیث بروایت یک حدیث

الحافظ أبو القاسم عبد الرحمن بن محمد بن إسحاق بن منده، والحافظ أبو الحسن علی بن أبی القاسم بن ابویه الرازی فی الأربعین، وابن عساکر، والرافعی

یعنی حافظ ابوالقاسم عبدالرحمٰن بن محمد بن اسحاق بن مندہ (1)، حافظ ابوالحسن علی بن ابوالقاسم بن ابویہ الرازی (2) نے اپنی کتاب اربعین میں، امام ابن عساکر (3) اور امام رافعی (4) نے اپنی اپنی سندوں سے اس حدیث پاک کو

---

(1) آپ علیہ الرحمہ ۳۸۱ھ میں پیدا ہوئے اور شوال ۴۷۰ھ میں وصال فرمایا، امام شمس الدین ذہبی علیہ الرحمۃ نے آپ کے بارے میں فرمایا کہ: حافظ ابوالقاسم عبدالرحمٰن بن محمد بن اسحاق بڑی شان والے اور جلیل القدر عالم دین تھے۔

(تاریخ الإِسلام وَوَفیات المشاهیر وَالأعلام مصنف امام شمس الدین ذہبی متوفی ۷۴۸ھ، جلد ۱۰، صفحہ ۲۹۳۔ ناشر: دارالغرب الاسلامی)

(2) حافظ ابوالحسن علی بن ابی القاسم بن ابویہ الرازی کے والد کا نام حسین ہے، آپ نے اربعین نامی کتاب لکھی، حضرت علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ بن محمد بن احمد بن مجاہد القیسی الدمشقی متوفی ۸۴۲ھ نے آپ کا امام کے لقب کے ساتھ ذکر کیا ہے۔

(توضیح المشتبہ فی ضبط أسماء الرواۃ وأنسابہم وألقابہم وکناہم للقیسی الدمشقی، جلد ۱، صفحہ ۳۰۴، ناشر: مؤسسۃ الرسالۃ بیروت)

(3) آپ کا مکمل نام ونسب یہ ہے: أبوالقاسم علی بن الحسن بن ہبۃ اللہ بن عبداللہ بن الحسین المعروف ابن عساکر، امام تاج الدین سبکی علیہ الرحمۃ آپ کے بارے میں فرماتے ہیں: آپ ۴۹۹ھ میں پیدا ہوئے، آپ دین کے مددگار اور خادم ہیں، رجب ۵۷۱ھ میں آپ نے وفات پائی، آپ کے جنازہ میں سلطان صلاح الدین ایوبی علیہ الرحمۃ نے بھی شرکت فرمائی آپ کی قبر مبارک دمشق کے قبرستان باب ''باب الصغیر'' میں زیارت گاہِ ہر خاص عام ہے۔ (طبقات الشافعیۃ الکبری، جلد ۷، صفحہ ۲۱۵، ناشر: ہجر للطباعۃ والنشر والتوزیع)

(4) آپ کا نام ابوالقاسم عبدالکریم بن محمد بن عبدالکریم الرافعی القزوینی ہے آپ ۵۵۵ھ اور ایک روایت کے مطابق ۵۵۷ھ میں پیدا ہوئے اور ۶۲۳ھ میں وفات پائی، امام شمس الدین ذہبی علیہ الرحمۃ نے فرمایا کہ آپ شافعیہ کے شیخ، عالمِ عرب وعجم اور دین کے امام ہیں۔

(سیر اعلام النبلاء، جلد ۲۲، صفحہ ۲۵۲، مطبوعہ مؤسسۃ الرسالۃ بیروت)

روایت کیا(5)۔

فضیلت چھل حدیث مع یک حدیث
مشتمل برچھل حدیث

عَنْ سَلْمَانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ، قَالَ :سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ الْأَرْبَعِینَ حَدِیثًا ، الَّتِی قَالَ :مَنْ حَفِظَھَا مِنْ أُمَّتِی دَخَلَ الْجَنَّۃَ .فَقُلْتُ :وَمَا ھُوَ یَا رَسُولَ اللّٰہِ ؟ قَالَ :

ترجمہ : حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ(6) کہتے ہیں کہ میں نے حضورِاقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ وہ چالیس حدیثیں جن کے بارے میں یہ فرمایا ہے کہ جو اِن کو یاد کرے وہ جنت میں داخل ہوگا وہ کیا ہیں؟ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ

---

(5)علامہ موصوف نے اس کی سند کے اجمال اورتخریج کی طرف اشارہ کیا،اوراس عبارت کو غالبًا کنزالعمال لعلاء الدین المتقی ،جلد۱۰،صفحہ۲۸۹، ناشرمؤسسۃ الرسالۃ بیروت و جامع الاحادیث للسیوطی،جلد۳۵،صفحہ۹۹ سے نقل کیا ہے،ہم یہاں اس کی مکمل سند امام رافعی اورامام ابن عساکر کے حوالے سے نقل کیے دیتے ہیں چنانچہ عالم اجل ابوالقاسم عبدالکریم بن محمد بن عبدالکریم الرافعی القزوینی متوفی ۶۲۳ھ اس کی مکمل سند بیان کرتے ہیں لکھتے ہیں: أنبا أبو سعد عبد الرحمن بن عبد اللّٰہ الحصیری أنبا أبو زید الواقد ابن الخلیل قدم علینا الری سنۃ ثمانین وأربعمائۃ أنبا والدی أخبرنی أحمد ابن عبد الرحمن الحافظ أنبا أبو نصر محمد بن أحمد بن یحیی المروزی بسمرقند ثنا أبو رجاء محمد بن حمدویہ ثنا علی بن حماد البزاز ثنا سعد بن سعید الجرجانی عن سفیان الثوری عن لیث عن مجاھد عن سلمان رضی اللہ عنہ.

(التدوین فی أخبارقزوین،جلد۳،صفحہ۳۷۵۔مؤلف : أبوالقاسم عبدالکریم بن محمد بن عبدالکریم،الرافعی القزوینی التوفی ۶۲۳ھ۔ ناشر :دارالکتب العلمیۃ بیروت)

اورامام ابن عساکر اس کی یہ سند بیان فرماتے ہیں: قرأت بخط أبی الحسن الحنائی أنا أبو الحسن علی بن محمد بن إبراھیم البجلی البلوطی نا أبو إسحاق إبراھیم بن حاتم بن مھدی البلوطی نا علی بن الحسین بن إسحاق نا أبی نا محمد بن إبراھیم الشامی عن محمد بن یوسف الفریابی عن سفیان الثوری عن لیث عن مجاھد عن سلمان۔

(تاریخ دمشق لابن عساکر،جلد۴۳،صفحہ۱۴۵،ناشر:دارالفکر للطباعۃ والنشر والتوزیع بیروت لبنان)

(6)آپ کی کنیت ابوعبداللہ ہے،مدینہ منورمیں تشریف لائے اورنبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وبارک وسلم کے ہاتھ پراسلام قبول کیا،سرکارِدوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وبارک وسلم کی خدمت گاری کی سعادت حاصل کی،جس پہلے غزوے میں شرکت کی وہ غزوہ خندق ہے،آپ نے ۳۷ھ میں ڈھائی سوسال کی عمرمیں وفات پائی،ایک قول کے مطابق آپ کی عمرساڑھے تین سوسال ہے۔

(تاریخ الإسلام وَوَفیات المشاھیر وَالأعلام مصنف امام شمس الدین ذہبی متوفی ۷۴۸ھ،جلد۲،صفحہ۲۸۶۔ناشر:دارالغربی الاسلامی)

(۱) أَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ

یہ کہ تو اللہ پر ایمان لائے (یعنی اس کی ذات وصفات پر)

(۲) وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

اور یہ کہ آخرت کے دن پر ایمان لائے

(۳) وَالْمَلَائِكَةِ

اور یہ کہ فرشتوں کے وجود پر

(۴) وَالْكِتَابِ

اور تمام آسمانی کتابوں پر

(۵) وَالنَّبِيِّيْنَ

اور تمام انبیاء پر

(٦) وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ

اور مرنے کے بعد دوبارہ زندگی پر

(٧) وَالْقَدَرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ

اور تقدیر پر کہ بھلا اور بُرا جو کچھ ہوتا ہے سب اللہ ہی کی طرف سے ہوتا ہے

(٨) وَأَنْ تَشْهَدَ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰه ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰه

اور گواہی دے تو اس امر کی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے سچے رسول ہیں۔

(٩) وَتُقِيْمَ الصَّلَاةَ بِوُضُوْءٍ سَابِغٍ لِوَقْتِهَا

اور ہر نماز کے وقت کامل وضو کر کے نماز کو قائم کرے

(۱۰) وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ

اور زکوٰۃ ادا کرے

(۱۱) وَتَصُوْمَ رَمَضَانَ

اور رمضان کے روزے رکھے

(۱۲) وَتَحُجَّ الْبَيْتَ إِنْ كَانَ لَكَ مَالٌ

اور اگر مال ہو تو حج کرے

(حج کے شرائط پائے جاتے ہوں تو حج کرے)

(۱۳) وَتُصَلِّيَ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ

اور بارہ رکعات (سنت مؤکدہ) روزانہ ادا کرے

(دو نمازِ فجر، چار قبل نمازِ ظہر، دو بعد نمازِ ظہر، دو بعد نمازِ مغرب، دو بعد نمازِ عشاء)

(۱۴) وَالْوِتْرُ لا تَتْرُكُه فِي كُلِّ لَيْلَةٍ

اور وتر کو کسی رات میں نہ چھوڑے (7)

(چونکہ وہ واجب ہیں اور اس کا اہتمام سنتوں سے زیادہ ہے)

(۱۵) وَلا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ شَيْئًا

اور اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرے

(۱۶) وَلا تَعُقَّ وَالِدَيْكَ

اور اپنے والدین کی نافرمانی نہ کرے

(۱۷) وَلا تَأْكُلْ مَالَ الْيَتِيمِ ظُلْمًا

اور ظلم سے یتیم کا مال نہ کھائے

(۱۸) وَلا تَشْرَبِ الْخَمْرَ

اور شراب نہ پیئے

(۱۹) وَلا تَزْنِ

اور نہ زنا کرے

---

(7) التدوین فی اخبار قزوین میں اس جگہ لا یتر لکھا ہے جبکہ کنز العمال میں اس جگہ لا تترکہ ہے (کنز العمال مؤلف علامہ علاء الدین علی بن حسام الدین ابن قاضی خان قادری شاذلی ہندی متوفی ۹۷۵ھ۔ جلد ۱۰، صفحہ ۲۸۹۔ الناشر: مؤسسۃ الرسالۃ بیروت) ہم نے سیاق وسباق کے اعتبار سے لا تترکہ کے الفاظ کو ترجیح دی ہے۔

(۲۰) وَلا تَحْلِفْ بِاللّٰهِ كَاذِبًا

اور جھوٹی قسم نہ کھائے

(۲۱) وَلا تَشْهَدْ شَهَادَةَ زُوْرٍ

اور جھوٹی گواہی نہ دے

(۲۲) وَلا تَعْمَلْ بِالْهَوٰى

اور خواہشاتِ نفسانیہ پر عمل نہ کرے

(۲۳) وَلا تَغْتِبْ أَخَاكَ

اور مسلمان بھائی کی غیبت نہ کرے

(۲۴) وَلا تَقْذِفِ الْمُحْصَنَةَ

پاک دامن عورت (یا مرد) کو تہمت نہ لگائے

(۲۵) وَلا تَغُلَّ أَخَاكَ الْمُسْلِمَ

اور اپنے مسلمان بھائی سے کینہ (چھپی دشمنی) نہ رکھے

(۲۶) وَلا تَلْعَبْ

اور لہو ولعب (اللہ سے غافل کرنے والی چیزوں) میں مشغول نہ ہو

(۲۷) وَلا تَلْهُ مَعَ اللاهِيْنَ

اور تماشائیوں میں شریک نہ ہو (کیونکہ ناجائز چیز کا تماشا دیکھنا بھی ناجائز ہے۔)

(۲۸) وَلا تَقُلْ لِلْقَصِيْرِ يَا قَصِيْرُ تُرِيْدُ بِذٰلِكَ عَيْبَهُ

اور کسی پست (چھوٹے) قد کو عیب کی نیت سے ٹھنگنا مت کہو (طعن کی غرض سے ایسا نہیں کہنا چاہیے)

(۲۹) وَلا تَسْخَرْ بِأَحَدٍ مِنَ النَّاسِ

اور کسی کا مذاق مت اُڑاؤ

(۳۰) وَلا تَمْشِ بِالنَّمِيْمَةِ بَيْنَ الإِخْوَانِ

اور نہ مسلمانوں کے درمیان چغل خوری کرو (یعنی فساد کی غرض سے ایک کی بات دوسرے کو مت لگاؤ)

(۳۱) وَاشْكُرْ لِلّٰهِ عَلَى نِعْمَتِهٖ

اور ہر حال میں اللہ کی نعمتوں پر اُس کا شکر ادا کر

(۳۲)وَتَصْبِرَ عِنْدَ الْبَلاءِ وَالْمَعْصِيَةِ

اور بلا ومصیبت پر صبر کرو

(۳۳) وَلا تَأْمَنْ عِقَابَ اللّٰهِ

اور اللہ کے عذاب سے بے خوف نہ ہو

(۳۴) وَلا تَقْطَعْ مِنْ أَقْرِبَائِكَ

اور رشتہ داروں سے قطع تعلق مت کرو

(۳۵) وَصِلْهُمْ

بلکہ ان کے ساتھ صلہ رحمی کرو(8)

(۳۶) وَلا تَلْعَنْ أَحَدًا مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ

اللہ کی مخلوق میں سے کسی پر لعنت نہ کرو

(۳۷) وَأَكْثِرْ مِنَ التَّسْبِيحِ وَالتَّكْبِيرِ وَالتَّهْلِيلِ

تسبیح (سُبْحَانَ اللّٰه)، تکبیر (اَللّٰهُ اَكْبَرُ) اور تہلیل (لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ)

پڑھنے کی کثرت کرو

(۳۸)وَلا تَدَعْ حُضُورَ الْجُمُعَةِ وَالْعِيدَيْنِ

نمازِ جمعہ اور عیدین کی حاضری کو نہ چھوڑنا

(۳۹)وَاعْلَمْ أَنَّ مَا أَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِيَكَ ، وَمَا أَخْطَاكَ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَكَ

اور جان لو کہ جو چیز تمہیں ملنی ہے وہ تم سے خطا نہ کرے گی اور جو تم سے خطا کرے گی وہ تمہیں نہیں مل سکتی (9)

---

(8) مؤلف علیہ الرحمۃ کے رسالہ میں حدیث پاک کے اگلے متن کو ہم نے نہ پایا، ہوسکتا ہے کہ یہ کاتب کی کوتاہی ہو، اب حدیث پاک کے اگلے حصے کو ہم مع ترجمہ پیش کر رہے ہیں۔

(9) حدیث پاک کے یہ الفاظ مشکوٰۃ شریف کی حدیث ابی بن کعب رضی اللہ تعالی عنہ میں بھی ہیں (رقم الحدیث ۱۱۵، ناشر المکتب الاسلامی بیروت) جن کی شرح میں مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: یعنی ہر مصیبت اور راحت رب تعالی کے ارادے سے ہے اسباب کچھ بھی ہوں لہٰذا یہ نہ کہو کہ اگر اسے بخار نہ آتا تو نہ مرتا یا اگر میں فلاں کام کر لیتا تو بیمار نہ ہوتا موت بھی رب کی طرف سے ہے اور بخار بھی بیماری بھی رب تعالی کی طرف سے ہے اور وہ کام بھی۔ (مراۃ المناجیح، جلد ۱، صفحہ ۱۱۲، مطبوعہ مکتبہ اسلامیہ اردو بازار لاہور)

(۴۰) وَلا تَدَعْ قِرَاءَةَ الْقُرْآنِ عَلَى كُلِّ حَالِ

اورقراءت قرآن کوکسی حال میں نہ چھوڑنا

قَالَ سَلْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ :قُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، مَا ثَوَابُ مَنْ حَفِظَ هَذِهِ الْأَرْبَعِيْنَ ؟

یعنی حضرت سلمان رضی اللہ تعالی عنہ نے کہا کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ تعالی علیہ والہ وبارک وسلم) جو شخص ان چالیس باتوں کو یاد کرلے اس کے لئے کیا ثواب ہے؟

قَالَ :حَشَرَهُ اللّٰهُ مَعَ الْأَنْبِيَاءِ وَالْعُلَمَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ(10)

یعنی آپ صلی اللہ تعالی علیہ والہ وبارک وسلم نے ارشادفرمایا: اللہ تعالی اس کو قیامت کے دن انبیاء اور علماء میں اُٹھائے گا (یعنی وہ قیامت کے دن انبیاء اور علماء کے ساتھ ہوگا)۔

هذا آخر مارقمه قلم

الفقیر القادری ابوالصالح محمد فیض احمد اُویسی رضوی غفرلہٗ

بہاولپور۔ پاکستان

۱۱شعبان ۱۴۱۱ھ

☆☆☆☆☆☆

(10) التدوین فی أخبارقزوین،جلد۳،صفحہ۳۷۵۔مؤلف : أبوالقاسم عبدالکریم بن محمد بن عبدالکریم،الرافعی القزوینی المتوفی ۶۲۳ھ۔
ناشر : دارالکتب العلمیۃ بیروت